

## 20802-لوندی سے جماعت زنا شمار نہیں ہوتا

### سوال

ایک حدیث میں ہے کہ :

راوی بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا اور ان سے جماعت میں عزل کرنے کے بارہ میں سوال کیا تو ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا جواب تھا :

ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ غزوہ بنی مصطلق میں گئے اور کچھ عرب لوگوں کو قیدی بنایا، اپنی بیویوں سے ایک لمبے عرصہ تک دور رہنے کی بنا پر ہم نے یہ چاہا کہ ہم جماعت میں عزل کریں تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ آیا یہ جائز ہے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

افضل توبہ ہے کہ آپ نہ کریں "اللہ تعالیٰ نے جس روح کو مقدر کر دیا ہے کہ وہ پیدا ہو گئی تو اس کے پیدا ہونے سے قبل قیامت قائم نہیں ہو گئی۔

تو یہ اس حدیث کا معنی یہ ہے کہ صحابہ کرام نے جب قیدی عورتوں سے جماعت کے دوران عزل کیا تو ان کا یہ جماعت زنا نہیں تھا ؟

### پسندیدہ جواب

اول :

سوال میں مذکور حدیث بالنص کچھ اس طرح ہے جسے امام بخاری رحمہ اللہ تعالیٰ نے روایت کیا ہے :

ابن محیر زیر حمہ اللہ تعالیٰ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا تو ان سے سوال کیا تو ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمائے لگے :

ہم غزوہ بنی مصطلق میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ گئے اور عرب کے کچھ لوگوں کو قیدی بنایا، ہم بیویوں سے زیادہ مدت دور رہنے کی بنا پر عورتوں کی چاہت کرنے لگے تو ہم نے عزل کرنا پسند کیا اور اس کے بارہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

بہتر توبہ ہے کہ تم عزل نہ کرو، قیامت تک جو جان پیدا ہونے والی ہے وہ پیدا ہو کر رہے گی۔ صحیح بخاری حدیث نمبر (2542)۔

اور ایک دوسری روایت میں کچھ اس طرح ہے کہ :

(صحابہ نے کچھ عورتیں قیدی بنالیں اور ان سے استناد کرنا چاہا اور یہ بھی چاہا کہ وہ اس سے حاملہ نہ ہوں تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عزل کے بارہ میں سوال کیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمائے لگے :

بہتر توبہ ہے کہ تم ایسا نہ کرو بلکہ اللہ تعالیٰ قیامت تک پیدا کرنے والی مخلوق کے بارہ میں لکھ چکا ہے) صحیح بخاری حدیث نمبر (7409)۔

اور یہی حدیث مسلم میں ان الفاظ کے ساتھ مروی ہے :

(اس غزوہ میں ہم نے عرب کے عزیز و کریم لوگوں کو قیدی بنایا اور ہم اپنی بیویوں سے ایک لبے عرصہ تک علیحدہ رہنے کی وجہ سے فدیہ میں رغبت کرنے لگے اور استنایع کرنے میں عزل کا ارادہ کیا تو ہم نے سوچا کہ ہم یہ کام کریں اور نبی صلی اللہ علیہ بھی ہمارے درمیان موجود ہوں اور ہم ان سے سوال بھی نہ کریں۔

لہذا ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم س سوال کیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمائے لگے :

تم پر ایسا نہ کرنے میں کوئی حرج نہیں اللہ تعالیٰ نے قیامت تک جسے پیدا کرنا ہے وہ جان پیدا ہو کر بے گی) صحیح مسلم حدیث نمبر (1438)۔

اس حدیث سے پتہ چلتا ہے کہ عزل کرنے کے دو سبب تھے :

اول : حمل ٹھر نے کی ناپسندی گی۔

دوم : فدیہ میں رغبت۔

اگر قیدی لوئڈی حاملہ ہو جائے تو اس کا بچنا ممکن نہیں۔

اس حدیث سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ عزل کسی چیز کو بدلنا نہیں، بلکہ اگر اللہ تعالیٰ نے مقدر میں بچ پیدا ہونا لکھ دیا ہے تو عزل سے قبل ہی ممکن کاظرہ ٹپک جائے اور آدمی کو احساس بھی نہیں ہو۔

دوم :

جب آدمی کسی لوئڈی کا مالک بن جائے تو اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے لوئڈی کے ساتھ جماعت کو مباح قرار دیا ہے، اور اسے زنا شمار نہیں کیا جائے گا جس کا ذکر سائل نے سوال میں بھی کیا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے مونوں کے اوصاف بیان کرتے ہوئے فرمایا :

[اور وہ جو اتنی شر مگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں، سو اتنے اہنی بیویوں اور اہنی ملکیت کی لوئڈیوں کے یقیناً یہ ملکیوں میں سے نہیں ہیں]۔

تو اس آیت میں ملک یہیں سے مراد لوئڈیاں ہیں اس کی تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (10382) اور (12562) کا مطالعہ کریں۔

جب ہم یہ بیان کرتے ہیں تو آپ اپنے علم میں یہ بات رکھیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے ذہن میں بھی یہ بات نہیں آئی ہو گی جو کہ سائل زنا کے وقوع کے متعلق سمجھ رہا ہے، لیکن صحابہ کرام کے سوال سے لوئڈیوں کے ساتھ جماعت میں عزل کا حکم مراد تھا جو کہ انہیں میدان جمادیں ملی تھیں۔

پھر دوسری بات یہ بھی ہے کہ عزل لوئڈی اور بیوی دونوں سے ہو سکتا ہے لیکن بیوی کے ساتھ عزل میں اس کی رضامندی بھی شامل ہونا ضروری ہے، آپ اس کی تفصیل کے لیے سوال نمبر (11885) کا مراجعہ کریں۔

واللہ عالم۔